حکمت سیّد مودودیؒ

اِسلامی انقلاب کے دو بنیادی لوازم

(۱)

اسلامی انقلاب کے مقصد کے لیے کام کرنے والوں کو عوام میں اپنی دعوت پھیلانی چاہیے تاکہ عام لوگوں کی جہالت دُور ہو اور وہ اسلام سے واقف ہوں اور اسلام و جاہلیت کا فرق جان لیں۔ اس کے ساتھ انہیں عوام کی اخلاقی اصلاح کی بھی کوشش کرنی چاہیے اور فسق و فجور کے اس سیلاب کو روکنے کے لیے اپنا پورا زور لگا دینا چاہیے، جو فاسق قیادت کے اثر سے مسلمان قوموں میں روز بروز بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک قوم فاسق ہو جانے کے بعد ایک اسلامی حکومت کی رعایا بننے کے قابل نہیں رہتی۔ عامۃ الناس میں فسق جتنا بڑھے گا اُن کے معاشرے میں اسلامی نظام کا چلنا اتنا ہی مشکل ہوتا چلا جائے گا۔ جھوٹے، بددیانت اور بدکار لوگ نظامِ کفر کے لیے جتنے موزوں ہیں، نظامِ اسلامی کے لیے اتنے ہی غیر موزوں ہیں۔

(۲)

بے صبر ہو کر خام بنیادوں پر جلدی سے کوئی اسلامی انقلاب برپا کر دینے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ جو مقصد ہمارے پیش نظر ہے اس کے لیے بڑا صبر درکار ہے۔ حکمت

کے ساتھ جانچ تول کر ایک ایک قدم اُٹھائیے اور دوسرا قدم اُٹھانے سے پہلے خوب اطمینان کر لیجیے کہ پہلے قدم میں جو نتائج آپ نے حاصل کئے ہیں وہ مستحکم ہو چکے ہیں، جلد بازی میں جو پیش قدمی بھی ہوگی اس میں فائدے کی بہ نسبت نقصان کا خطرہ زیادہ ہوگا۔ مثال کے طور پر فاسق قیادت کے ساتھ شریک ہو کر یہ امید کی جاتی ہے کہ شاید اس طرح منزلِ مقصود تک پہنچنے کا راستہ آسان ہو جائے گا" اور کچھ نہ کچھ اپنے مقصد کے لیے مفید کام بھی ہو سکے گا۔ لیکن عملی تجربہ بتاتا ہے کہ اس لالچ سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا، کیوں کہ دراصل زمامِ امر جن لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اپنی ہی پالیسی چلاتے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ لگنے والوں کو ہر قدم پر اُن سے مصالحتیں کرنی پڑتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ آخر کار بس اُن کے آلۂ کار بن کر رہ جاتے ہیں۔

تصحیح (شمارہ اپریل)

ص ۳۹ سطر ۳ قِيَامَ لَيْلَةٍ کے بجائے قِيَامَ لَيْلِهِ

ص ۳۱ سطر ۱۰ مَنْ فَطَرَ " " مَنْ فَطَّرَ

شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ " " شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ

ص ۳۵ - آخری سطر وَامْتَلَتِ الْعُرُوقُ " " وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

(حسبِ توجہ دہانی جناب نور الٰہی ایڈووکیٹ گجرات)

تصحیح

رسالہ ترجمان القرآن جلد ۱۱۱ عدد ۳ - ص $\frac{۱۴۵}{۳۳}$ سطر ۸ میں ۱۹۷۶ء کے بجائے اپریل ۱۹۷۸ء پڑھا جائے۔

(ادارہ)